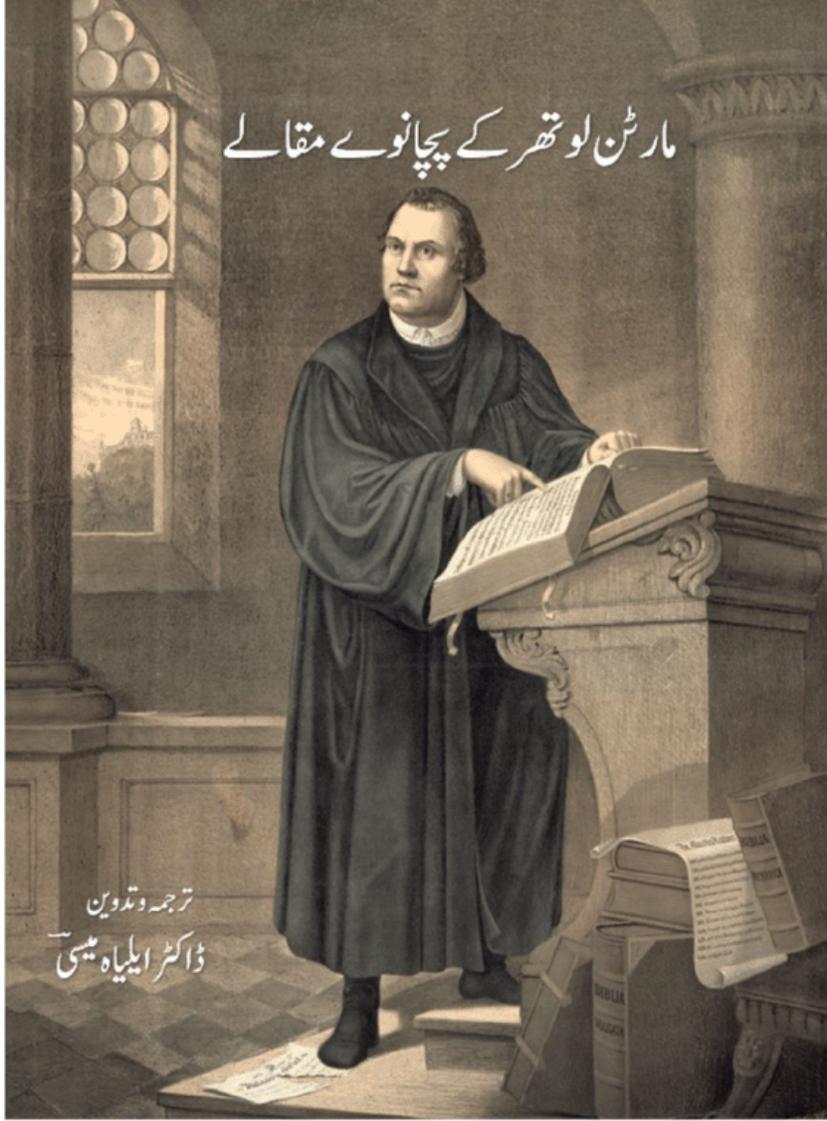


مارٹن لوتھر کے پچانوے مقالے



ترجمہ و تدوین
ڈاکٹر ایلینا بیسی



مارٹن لو تھر کے پچانوے مقالے
The Ninety-Five Theses

131 اکتوبر 1517ء، ویٹن برگ جرمنی

رومن کیتھولک کے تصورِ توبہ اور معافی ناموں

کے اختیار اور فروخت کے تنازعہ پر بحث

131 اکتوبر 1517ء، ویٹن برگ جرمنی کے کیسل چرچ کے دروازے پر لٹکائے گئے

1 نومبر 1517ء کے زبانی بحث کے لئے

”کلیسیا کا حقیقی خزانہ خدا کے جلال اور فضل کی سب سے مقدس انجیل ہے“
(مقالہ 62)

ترجمہ و تدوین

ڈاکٹر ایلیاہ میسی

جملہ حقوق بحق ناشرین محفوظ ہیں

نام کتابچہ مارٹن لو تھر کے پچانوے مقالے

مصنف مارٹن لو تھر

ترجمہ و تدوین ڈاکٹر ایلیاہ میسی

اشاعت اکتوبر 2021

تعداد 1000

ناشرین اردو سنٹر فار ریفارمڈ تھیولوجی www.ucrt.org



مارٹن لوتھر کے بارے میں

مارٹن لوتھر 10 نومبر 1484 کو جرمنی کے شہر آئیس لیبن میں ہانزا اور مارگریٹھ لوتھر کے ہاں پیدا ہوا۔ وہ ایک راہب، عالم دین اور یونیورسٹی پروفیسر تھا۔ مارٹن کو کلیسیائی اصلاح کا باپ تصور کیا جاتا ہے۔ اُس کے بائبل تصورات نے نہ صرف کلیسیا کی اصلاح میں متاثر کن کام کیا بلکہ مغربی تہذیب کا بھی رُخ بدل کر رکھ دیا۔ اُس کی وفات 28 فروری 1546 میں ہوئی۔

مارٹن لوتھر کے چند اقتباس

”آپ صرف اِس کے ذمہ دار نہیں جو آپ کہتے ہیں، بلکہ جو کچھ آپ نہیں کہتے اُس کے بھی ذمہ دار ہیں“

”خُدا کو آپ کے نیک اعمال کی ضرورت نہیں مگر آپ کے ہمسائے کو اُنکی ضرورت ہے“

”اگرچہ مسیح ہر جگہ پر ہے اور وہ نہیں چاہتا کہ آپ اُس کے لئے ہر جگہ ٹٹولیں، آپ اُسے کلام میں ٹٹولیں اور وہیں آپ اُسے صحیح طور پر تمام سکو گے“

”جب ہم اپنے گناہوں کو تسلیم کرتے ہیں تو ہم مسیح کے فضل کی آواز سنتے ہیں“

”انجیل دُنیا کو یسوع مسیح کی نجات، ضمیر کی آزادی و اطمینان اور ہر نعمت فراہم کرتی ہے۔“

دیباچہ

تاریخ مارٹن لوتھر کو ایک ایسے خادم اور اصلاح کار کے نام سے جانتی ہے جو اپنے دور کی کلیسیا کی روحانی صحت کے لئے متفکر، اُس میں حقیقی رسولی تعلیمات کو اجاگر کرنے کا خواہاں اور اُسے عملی جامہ پہنانے کے لئے مستعد ہے۔ مزید تاریخ اُسے بائبل تعلیمات کی ناگزیریت کو اجاگر کرنے والے اصلاح کار کے نام سے بھی جانتی ہے۔ وہ رومن کیتھولک کلیسیا کی خود ساختہ رسومات اور انسانی اعمال مرکوز نجات سے بے حد پریشان دکھائی دیتا ہے۔ اسی عالم میں وہ کلیسیا کی اندرونی طور پر اصلاح کرنے کی کوشش کرتا رہا لیکن کلیسیا کی صورت حال اور زیادہ خراب ہوتے دیکھ کر وہ مزید خاموش نہ رہ سکا۔ اُس نے پوپ کے غیر آئینی اختیار اور غیر بائبل نظریات کی گھل کر مخالفت کرنا شروع کر دی۔ اور اُس نے رومن کیتھولک کلیسیا کے اندر معافی نامے بیچنے کے روحانی، مادی اور نفسیاتی ہتھکنڈوں کو بے نقاب کرنے کے لئے پچانوے مقالے لکھتا ہے۔ یہ مقالے مارٹن لوتھر نے کلیسیا سے انحراف اور اس میں توڑ پھوڑ کی غرض کے لئے نہیں لکھے تھے بلکہ علمی بحث کے لئے لوگوں کو مدعو کرنے کا ایک طریقہ اور واقعہ تھا۔ اس لئے ان مقالوں کے دیباچہ میں یوں لکھا:

”سچائی سے محبت اور اس کی غیرت کے لئے اور اسے افشا کرنے کی خواہش کے تحت درج ذیل مقالوں کو دارالعلوم کے سند یافتہ عالم دین مارٹن کی سربراہی میں زیر بحث لایا جائے گا اور باقاعدہ ان مضامین پر لیکچرز مقرر کیے جائیں گے۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ جو لوگ ہمارے ساتھ شخصی طور پر بحث کے لئے حاضر نہیں ہو سکتے وہ خط کے ذریعے اس میں شمولیت اختیار کریں۔ مسیح یسوع ہمارے خداوند کے نام میں۔ آمین!“

مارٹن لوتھر کے پچانوے مقالے سب سے پہلے مسیحی زندگی کے لئے بائبل مقدس میں خدا کے کلام کی اہمیت پر بحث کے لئے ہیں۔ اور اس کے بعد یہ پوپ کی طاقت پر بحث کرتے، برزخ کی غیر بائبل تعلیم کو چیلنج کرتے، پیشواؤں کی بد عنوانی کو بے نقاب کرتے اور بلا واسطہ خدا سے گناہوں کی معافی کے وسیلہ کو موضوع بناتے ہیں۔ سولہویں صدی میں یہ مقالے کلیسیا کی اصلاح کا پیش خیمہ بنے جس نے رومن کیتھولک کلیسیا کی

من گھڑت تعلیم اور روایاتی ہتھ کنڈوں کو بے نقاب کیا۔ ان مقالوں کا خلاصہ یوں بیان کیا جاسکتا ہے۔

- (۱) سینٹ پیٹر چرچ کی تعمیر کے لئے لوگوں کو نجات کی اسناد بچنا غلط اور ناجائز ہے۔
- (۲) پوپ کو برزخ پر کوئی اختیار نہیں اور نہ ہی وہ ایسی قدرت رکھتا ہے اور برزخ ایک غیر بائبل نظریہ ہے۔
- (۳) برزخ کا نظریہ کلیسیا کے لئے سونے کی کان بن چکا ہے۔
- (۴) پیشواؤں کے سامنے توبہ کا اعتراف، نجات کے معافی نامے خریدنا لوگوں میں جھوٹی محافظت کا احساس پیدا کرتا اور حقیقی نجات کے تصور کے لئے خطرناک ہے۔
- (۵) حقیقی بائبل توبہ کی افہام و تفہیم بائبل مرکوز ہے۔
- (۶) پوپ کے اختیار کی حدود ہیں اور ان سے تجاوز کرنا درست نہیں۔
- (۷) اگر فضل مفت ہے تو یہ صرف کلیسیا کو پیسے دینے والوں تک ہی محدود کیوں کیا جاتا ہے۔

ان مقالوں کے لکھے جانے کے ایک دہائی سے کم عرصہ میں کلیسیائی اصلاح کے اثرات یورپ کے جرمن زبان بولنے والے مختلف حصوں میں نمودار ہونے لگے۔ اگلی دہائی میں پروٹسٹنٹ ازم کی بنیاد شمالی مغربی دنیا میں پڑ گئی اور پھر پوری دنیا میں یہ اصلاحی تعلیمات آگ کی طرح پھیل گئی۔ لو تھرنے اپنے مقالوں، وعظوں، تحاریر اور تقاریر میں کلام اور ضمیر کی آواز کو پوپ کے غیر واجب اختیار کے خلاف اپیل کے طور پر استعمال کیا۔ اور لوگوں میں کلیسیا پر پوپ کے اختیار کی بجائے کلیسیا پر کلام مقدس کے اختیار کو اجاگر کیا۔

ڈاکٹر ایلیاہ میسی

28 اکتوبر 2021

کینساس، یو ایس اے

مارٹن لو تھر کے پچانوے مقالے

(1) جب ہمارے خُداوند اور مالک یسوع مسیح نے کہا ”توبہ کرو“ (متی 4 باب 17 آیت)، تو اُسکی خواہش تھی کہ ایمانداروں کی پوری زندگی توبہ پر مبنی ہو۔

(2) مسیح کے اِن الفاظ کو توبہ کے سا کر امنٹ (Penance) کے طور پر نہیں سمجھا جاسکتا جن میں گناہوں کا اعتراف اور اِن سے تشریحی شامل ہے جو رومن کیتھولک پیشوا کے سامنے ادا کیا جاتا ہے۔

(3) اس کے باوجود یہ صرف باطنی توبہ نہیں ہے۔ باطنی توبہ تب تک بیکار ہے جب تک یہ جسم کے مختلف ظاہری کاموں کو نیست نہیں کرتی۔

(4) لہذا گناہوں کی سزا اُس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک خود جسم کے کاموں کو نیست کرنے کا عمل جاری رہتا ہے کیونکہ یہ حقیقی باطنی توبہ ہے اور آسمان کی بادشاہی میں ہمارے داخلے تک جاری رہتی ہے۔

(5) پوپ نہ تو اس کی خواہش کرتا ہے اور نہ ہی کسی سزا کو معاف کرنے کے قابل ہے۔ سوائے اُن سزاؤں کے جو اُس نے اپنے فیصلوں اور قوانین کے ذریعے خود عائد کی ہیں۔

(6) پوپ صرف اس لحاظ سے گناہوں کو معاف کر سکتا ہے سوائے اس کے کہ وہ یہ اعلان کرے اور ظاہر کرے کہ یہ خُدا کی طرف سے معاف کیے گئے ہیں۔ یا پھر وہ اِن معاملات میں ایسا کر سکتا ہے جو اُس نے اپنے لئے محفوظ کیے ہیں۔ اگر ایسے معاملات میں اُسکا معاف کرنے کا حق

حقارت سے دیکھا جائے تو خطانا قابل معافی طور پر قائم رہتی ہے۔

(7) خُدا اس شخص کے گناہ نہیں معاف کرتا جو اپنے آپ کو توبہ کے لئے عاجزی کے ساتھ پریسٹ یا اپنے وکر کے آگے جھکا دیتا ہے۔

(8) توبہ سے متعلق قوانین صرف زندوں پر عائد کیے جاسکتے ہیں اور کسی بھی صورت پر مرنے والوں پر ایسے آئین مسلط نہیں کیے جاسکتے۔

(9) تاہم جب ایسا کرنے کی ضرورت ہو تو روح القدس اس سے مستثنیٰ ہو گا۔

(10) اُن پیشواؤں کے کام غیر معقول اور بُرے ہیں جو مرنے والوں پر برزخ کے لئے قانونی سزا محفوظ رکھتے ہیں۔

(11) قانونی سزا کو برزخ کی سزا میں اُس وقت تبدیل کیا گیا جب بپ سورے رہے تھے (متی 13 باب 25 آیت)

(12) پہلے زمانے میں سچی توبہ اور حقیقی تعزیرات کے لئے، اس کے بعد نہیں بلکہ معافی سے پہلے قانونی سزائیں عائد کی جاتی تھیں۔

(13) مرنے والے موت پر تمام سزاؤں سے آزاد ہو جاتے ہیں اور کلیسیائی آئین کے لئے وہ پہلے سے مرچکے ہیں اور ان سے رہائی پانے کا حق رکھتے ہیں۔

(14) مرنے والے کے لئے نامکمل تقویٰ یا محبت لازمی طور پر اپنے ساتھ بڑا خوف لاتی ہے اور جتنی چھوٹی محبت اتنا ہی بڑا خوف۔

(15) دیگر چیزوں کے علاوہ یہ خوف اور وحشت اپنے آپ میں برزخ کی سزا پیدا کرنے کے لئے کافی ہے۔ اور یہ مایوسی کی ہولناکی کے بہت قریب ہے۔

(16) جہنم، برزخ اور جنت ایسے ہی مختلف دکھائی دیتے ہیں جیسے مایوسی، خوف اور نجات کے یقین۔

(17) ایسا لگتا ہے جیسے برزخ میں خوف کے کم ہونے سے روح میں محبت بڑھتی ہے۔

(18) مزید برآں یہ بات عقل اور پاک صحائف سے ثابت نہیں ہوتی کہ برزخ میں روحیں اہلیت سے باہر ہیں یعنی محبت میں ترقی میں سے قاصر ہیں۔

(19) اور نہ ہی یہ ثابت ہوتا کہ برزخ میں روحیں کم از کم، ان میں سبھی تو نہیں، اپنی نجات کی مبارک حالی کا یقین رکھتی ہیں اگرچہ ہم ان کے بارے میں کافی یقین رکھتے بھی ہوں۔

(20) لہذا پوپ جب تمام سزاؤں کی مکمل معافی کی بات کرتا ہے تو دراصل اس کا مطلب تمام سزائیں نہیں ہوتا بلکہ صرف وہی ہوتا ہے جو اس نے خود عائد کی ہیں۔

(21) معافی ناموں کے مبلغین اُس وقت غلطی کرتے ہیں جب وہ یہ کہتے ہیں کہ پوپ کی معافی کے ذریعے ایک شخص تمام سزاؤں سے مستثنیٰ ہو جاتا اور بچایا جاتا ہے۔

(22) درحقیقت پوپ برزخ میں روحوں کا کوئی جرمانہ معاف نہیں کرتا جو آئینی طور پر انہیں اس زندگی میں ادا کرنا پڑا تھا۔

(23) اگر برزخ میں کسی کو تمام سزاؤں کی مکمل معافی دی جاسکتی ہے تو یقیناً یہ معافی مکمل طور پر کامل شخص کو ہی دی جاسکتی ہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔

24) اسی وجہ سے بہترے لازمی طور پر اس سزا کی متکبرانہ ادائیگی سے رہائی کے بے اصول وعدے سے دھوکہ کھا جاتے ہیں۔

25) وہی قدرت جو پوپ کو برزخ پر حاصل ہے وہی طاقت ہر ایک بپ کو اپنے علاقے کے ہر ایک پیرش میں حاصل ہے۔

26) پوپ روحوں (زندہ انسانوں) کو شفاعت کے عمل سے معافی کا صحیح کام کرتا ہے نہ کہ برزخ میں کنجیوں کی طاقت (اختیار) سے جو اُس کے پاس ہے ہی نہیں۔

27) وہ باطل منادی کرتے ہیں جو کہتے ہیں کہ جیسے ہی ہدیے کی پلیٹ میں پیسے گرنے کی آواز آتی ہے، جس کے لئے ہدیہ دیا گیا ہے اُسکی روح برزخ سے پرواز کر کے آسمان پر چلی جاتی ہے۔

28) یہ بات سچ ہے کہ برزخ سے رہائی کے لئے جو نہی پیسہ ہدیے کی پلیٹ میں گرتا ہے پیشواؤں کے لالچ اور حرص میں اضافہ ہو جاتا ہے لیکن جب کلیسیا دُعا کرتی ہے تو نتیجہ صرف خُدا کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

29) کون جانتا ہے کہ برزخ میں تمام روحمیں رہائی پانا چاہتی ہیں ہمارے پاس سینٹ سیورینس اور سینٹ پاسچالیس کے وسیلہ استثناء کا محض ایک قصہ موجود ہے۔

30) کوئی شخص بھی اپنی توبہ کے مخلص ہونے کا یقین نہیں کر سکتا یوں ایسا شخص اس بات کا بہت کم یقین رکھتا ہے کہ اُسے گناہوں کی مکمل معافی ملی گئی ہے۔

31) جیسے حقیقی توبہ کرنے والے کمیاب ہیں ایسے ہی معافی نامے خریدنے والوں کی معافی کمیاب ہے۔

32) ایسے لوگ اور اُن کے اُساتذہ ابدی ہلاکت کی راہ پر گامزن ہیں جو معافی ناموں کے ذریعے اپنی نجات کا یقین رکھتے ہیں۔

33) ایسے لوگوں سے خاص کر اچھی طرح ہوشیار رہنا چاہیے جو یہ کہتے ہیں کہ پوپ کی معافی خُدا کا انمول تحفہ ہے جس کے ذریعے انسان کا خُدا سے میل ملاپ ہو جاتا ہے۔

34) ان معافی ناموں کا تعلق انسان کی قائم کردہ رسمی اطمینان کی سزاؤں سے ہے۔

35) وہ جو سکھاتے ہیں کہ برزخ میں روحوں کو پاک کرنے کا ارادہ کرنے والوں کو توبہ کی ضرورت نہیں وہ غیر مسیحی عقائد کی منادی کرتے ہیں۔

36) ہر وہ مسیحی جو اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرتا اور اپنی مصیبت کا احساس رکھتا ہے اسے معافی ناموں کے بغیر اپنے ذُکھ اور خطا سے معافی مل سکتی ہے۔

37) ہر ایک سچا مسیحی چاہے وہ زندہ ہو یا پہلے سے مرچکا ہو وہ بغیر معافی نامے کے مسیح اور کلیسیا کے فوائد میں خُدا کی طرف سے شریک ہے۔

38) پھر بھی پوپ کی معافی اور تنسیخ کو کسی بھی طرح سے قابلِ مذمت کیوں نہیں سمجھا جاتا جیسا کہ میں نے کہا اُسے الہی معافی کا اعلان سمجھا جاتا ہے۔

39) یہ فاضلِ علمادین کے لئے بھی سمجھنا انتہائی مشکل ہے کہ ایک ہی وقت میں لوگوں سے معافی ناموں کی کثرت اور سچی توبہ کی ضرورت کی سفارش کی جائے۔

40) ایک حقیقی مسیحی حقیقی پچھتاوا اور سزا کی ادائیگی کرنا چاہتا اور پسند کرتا ہے لیکن معافی ناموں کا فضل سزاؤں میں نرمی پیدا کرتا ہے اور ان سے نفرت کا باعث بنتا ہے یا کم از کم نفرت کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

(41) پوپ کی خوشنودی انتہائی احتیاط سے کرنی چاہیے ایسا نہ ہو کہ لوگ غلطی سے اسے محبت کے دیگر کاموں سے زیادہ افضل سمجھنا شروع کر دیں

(42) مسیحیوں کو یہ سکھانا چاہیے کہ پوپ کا یہ ارادہ نہیں کہ معافی کی خریداری کا موازنہ کسی بھی طرح سے رحم کے کاموں سے کیا جائے۔

(43) مسیحیوں کو سکھانا چاہیے کہ وہ جو کسی غریب کو دیتا ہے یا کسی ضرورت مند کو قرض دیتا ہے ایسا کرنا معافی نامہ خریدنے سے بہتر ہے۔

(44) کیونکہ محبت خیر خواہی کے کاموں سے بڑھتی ہے اور انسان بہتر ہوتا ہے مگر معافی نامے سے وہ کسی طرح بھی بہتر نہیں ہوتا بلکہ محض سزا سے آزاد ہوتا ہے۔

(45) مسیحیوں کو سکھانا چاہیے کہ وہ جو اپنے پڑوسی کو تکلیف میں دیکھتا ہے اور اس کے پاس سے گزر کر اپنے پیسوں سے معافی نامہ خریدتا ہے وہ پوپ کی معافی کی بجائے خُدا کا غضب خریدتا ہے۔

(46) مسیحیوں کو سکھانا چاہیے کہ جب تک ان کے پاس اپنی ضرورت سے زیادہ نہ ہو انہیں چاہیے کہ وہ اپنی خاندانی ضروریات اور اپنے گھر کی ضروری چیزوں کے لئے اپنا مال رکھیں اور معافی ناموں کے لئے اسے ضائع نہ کریں۔

(47) مسیحیوں کو سکھانا چاہیے کہ معافی نامے اُنکے لئے حکم نہیں ہیں۔

(48) مسیحیوں کو سکھانا چاہیے کہ پوپ معافی نامے بیچنے میں پیسے کے مقابلے میں اپنے لئے مخلص دُعا کا زیادہ خواہش مند ہے۔

(49) مسیحیوں کو سکھانا چاہیے کہ پوپ کی معافی اسی صورت پر مفید ہے جب تک کوئی اُس پر اعتماد نہیں کرتا اور اس کے برعکس یہ بات بڑی خطرناک ہے کہ اگر کوئی ان کے ذریعے خُدا کا خوف

کھو دے۔

(50) مسیحیوں کو سکھانا چاہیے کہ اگر پوپ کو معافی ناموں کے بارے میں مبلغین کے طریقوں اور کاموں کا علم ہوتا تو وہ چرچ کی بھیڑوں کی کھال، گوشت اور ہڈیوں سے سینٹ پیٹر کی تعمیر کرنے کی بجائے اسے جلا کر رکھ کر دیتا۔

(51) مسیحیوں کو سکھانا چاہیے کہ یہ پوپ کا لازمی فرض ہے کہ وہ بھی اپنا پیسہ دے اور سینٹ پیٹر کو بیچ کر ان لوگوں کو واپس کرے جن سے بدکار مبلغ معافی ناموں کے بدلے بیڑتے ہیں۔

(52) معافی ناموں کے ذریعے نجات کا یقین فضول اور جھوٹی بات ہے حتیٰ کہ چاہے پوپ اپنی جان تک داؤ پر لگا دے۔

(53) وہ لوگ مسیح اور پوپ کے دشمن ہیں جو معافی ناموں کی بولی لگاتے ہیں اور بعض کلیسیاؤں میں خدا کے کلام کی منادی اس لئے نہیں کی جاتی تاکہ دوسری کلیسیاؤں میں معافی ناموں کی تبلیغ کی جائے۔

(54) خدا کے کلام کے ساتھ اُس وقت بہت بُرا ہوتا ہے جب وعظ میں معافی ناموں کی فروخت میں سارا وقت اس طرح خرچ کر دیا جاتا ہے جیسے انجیل کی منادی میں۔

(55) یہ پوپ کا ارادہ ہونا چاہیے کہ اگر معافی نامہ جو کہ ایک بہت معمولی چیز ہے اُس کا جشن ایک گھنٹی کے ساتھ منایا جاتا ہے تو پھر انجیل جو سب سے بڑی چیز ہے اُسکی منادی سو گھنٹیوں، سو جلوس اور تقریبات کے ساتھ کرنی چاہیے۔

(56) چرچ کا خزانہ استحقاق جہاں سے پوپ معافی کی منظوری دیتا ہے وہ مسیح کے لوگوں کے درمیان نامعلوم ہیں۔

(57) یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دنیاوی خزانے نہیں کیونکہ بہت سارے فروخت کرنے والے اس خزانے میں ڈالتے نہیں بلکہ اس میں ڈالنے کے لئے لوگوں سے بھرتے کرتے ہیں۔

(58) اور نہ ہی یہ مسیح اور مقدسین کے نیک اعمال کی اہلیت کا خزانہ ہے۔ یہاں تک کہ پوپ کے بغیر یہ ہمیشہ روحانی شخص کے لئے فضل اور جسمانی آدمی کے لئے صلیب، موت اور جہنم ہے۔

(59) مقدس لارنس نے غریبوں کو کلیسیا کا خزانہ کہا، لیکن اُس نے اس لفظ کا استعمال اپنے وقت کے مطابق کیا۔

(60) ہم غور کیے بغیر کہتے ہیں کہ کلیسیا کی سنجیاں جو پوپ کو دی گئی ہیں مسیح کی خوبیوں کا خزانہ ہے۔

(61) یہ بات واضح ہے کہ پوپ کی طاقت محفوظ مقدمات اور سزاؤں میں معافی کے لئے کافی ہے۔

(62) کلیسیا کا حقیقی خزانہ خدا کے جلال اور فضل کی سب سے مقدس انجیل ہے۔

(63) تاہم یہ خزانہ جسمانی انسان کے لئے سب سے ناگوار ہے کیونکہ یہ اوّل کو آخر بناتا ہے (متی 20 باب 16 آیت)۔

(64) دوسری جانب معافی ناموں کا خزانہ سب سے زیادہ قابل قبول ہے کیونکہ یہ آخر کو اوّل بناتا ہے۔

(65) لہذا انجیل کا خزانہ ایک جال ہے جس سے اگلے زمانہ میں آدم گیر زر دوست آدمیوں کو پکڑتے تھے۔

(66) معافی ناموں کا خزانہ بھی ایک جال ہے جس سے لوگوں کی دولت کو پکڑا جاتا ہے۔

(67) وہ معافی نامے جن کو مبلغین رحمتیں قرار دیتے ہیں، واقعی بڑی مہربانیاں ہیں کیونکہ یہ اُنکے فائدہ کو فروغ دیتے ہیں۔

(68) پھر بھی وہ خدا کے فضل اور صلیب کی عقیدت کے مقابلے میں کم تر ہیں۔

(69) ہشپ اور نائب پوری عقیدت کے ساتھ پوپ کی خوشنودی کے اپنی کو تسلیم کرنے کے پابند ہیں۔

(70) لیکن انہیں یہ بات بھی تسلیم کرنی چاہیے کہ وہ رسولوں کے حکم کی بجائے اپنی من پسند تعلیم نہیں دے سکتے۔

(71) کہا جاتا ہے کہ جو پوپ کی معافی کی سچائی کے خلاف بولتا ہے وہ لعنتی اور ملعون ہے۔

(72) لیکن مبارک ہے وہ جو معافی ناموں کے مبلغین کی شرارت سے محفوظ ہے۔

(73) پوپ معافی ناموں کی خرید و فروخت کی سازش کرنے والوں کو رسوا اور بے دخل کرنے میں حق بجانب ہے۔

(74) اس سے بھی بڑھ کر اُسکا یہ ارادہ ہونا چاہیے کہ وہ ایسے لوگوں کو رسوا اور بے دخل کرے جو معافی ناموں کے بہانے پاک محبت اور سچائی کو نقصان پہنچانے کے لئے شاطر تدابیر کا استعمال کرتے ہیں۔

(75) پاپائی معافی ناموں کو اسقدر بڑا تصور کرنا کہ یہ کسی شخص کو معاف کرنے کی قدرت رکھتے ہیں ایسا سمجھنا پاگل بن ہے۔

(76) اس کے برعکس ہم وثوق سے کہتے ہیں کہ جہاں تک جرم کا تعلق ہے پاپائی معافی کسی کے معمولی گناہوں کو بھی ڈور نہیں کر سکتی۔

77) اگر مقدس پطرس بھی زندہ ہوتا اور پوپ کے عہدے پر فائز ہوتا تو وہ بھی کسی پر اس سے زیادہ رحم نہیں کر سکتا۔ ایسا ماننا اس کے اور پوپ کے خلاف توہین رسالت ہے۔

78) اس کے برعکس ہم کہتے ہیں کہ موجودہ پوپ اور دوسرا کوئی بھی پوپ معافی ناموں سے بڑھ کر انجیل کی قدرت کی شفا کی نعمت اور خدا کے رحم کا اظہار کر سکتے ہیں جیسا کہ 1- کرنتھیوں 12 سے واضح ہے۔

79) وہ جو کہتا ہے کہ پوپ کا ہاتھوں سے صلیب کا نشان بنانا مسیح کی صلیب جیسی قدرت رکھتا ہے وہ توہین خدا کا مرتکب ہے۔

80) پوپ، نائب یا علماء دین جو لوگوں میں ایسی باتیں کرتے ہیں وہ ایک دن اس کے جوابدہ ہوں گے۔

81) معافی ناموں کے لالچ کی یہ بے لگام تبلیغ اہل علم لوگوں اور حتیٰ کہ عام لوگوں میں بھی پوپ کی عزت اور تعظیم کو بچانا مشکل بنا دیتی ہے اور عام لوگوں کے زیرک سوالات کی صورت میں مشکل پیدا کرتی ہے۔

82) مثال کے طور پر پاک محبت کی خاطر اور ان روحوں کی مصیبت کی وجہ سے پوپ ایک ہی وقت میں تمام روحوں کو برزخ سے آزاد کیوں نہیں کر دیتا؟ یہ بات تو تمام محرکات میں سب سے زیادہ اہم ہے۔ جبکہ وہ سینٹ پیٹر کی تعمیر پر خرچ کرنے کے لئے انتہائی ڈکھ میں مبتلا تعداد روحوں کو بچاتا ہے۔ یوں پہلی وجہ انتہائی اعلیٰ ہے مگر موخر الذکر وجہ انتہائی ادنیٰ ہے۔

83) اور پھر مردوں کے لئے برسیاں اور پاک ماس کیوں جاری ہے اور پوپ ان کے ذریعے اکٹھے ہونے والے فنڈز کو واپس کیوں نہیں کرتا یا پھر واپس کرنے کی اجازت کیوں نہیں دیتا۔ کیونکہ ان لوگوں کے لئے دعا کرنا اور فدیہ دینا غلط ہے جو پہلے ہی بچ چکے ہیں۔

(84) اور پھر خدا اور پوپ کی یہ نیا تقویٰ کیا ہے؟ کہ وہ پیسے کی خاطر بدکار اور خدا کے دشمن کو اجازت دیتے ہیں کہ ایک پاکیزہ روح بچالے۔ اگر وہ خدا کا وفادار ہے تو پھر کیا پاکیزہ اور پیاری روح کو معاوضے کے بغیر نہیں بچاگا۔ اس پاکیزہ اور پیاری روح کی وجہ سے یہ ضروری ہے کہ اسے خالص محبت کی خاطر آزاد کرو۔

(85) ایک بار پھر توبہ کے قوانین جو حقیقت میں غلط استعمال کی وجہ سے عرصہ سے منسوخ اور اپنے آپ میں مڑ رہے ہیں۔ اور معافی ناموں کے لئے پیسوں کی خاطر یہ اس طرح بے جا استعمال کیے جاتے ہیں، گویا کہ وہ اب تک نافذ اور زندہ ہیں۔

(86) ایک بار پھر پوپ جس کی دولت آج کل کے امیر ترین لوگوں سے بھی زیادہ ہے سینٹ پیٹر کے چرچ کی تعمیر اس کے پیسوں سے کیوں نہیں ہوتی بلکہ غریب ایمانداروں کی پیسوں ہی سے کیوں؟

(87) ایک بار پھر پوپ ان لوگوں کو کیوں معاف کرتا ہے یا انہیں معافی دیتا ہے جو کامل توبہ کے ذریعے پہلے ہی سے مکمل معافی کا حق رکھتے ہیں؟

(88) ایک بار پھر چرچ کی بھلائی اس سے بڑھ کر کیا ہو سکتی ہے کہ پوپ ایک دن میں صرف ایک ہی دفعہ معافی دینے کی بجائے ہر ایماندار کو سو دفعہ معافی دے؟

(89) اگر پوپ اپنی معافی کے ذریعے روحوں کی نجات کا خواہاں ہے تو وہ پہلے سے دیئے گئے معافی ناموں کو منسوخ کیوں کرتا ہے حالانکہ وہ اب بھی یکساں طور پر نافذ اور مفید ہیں۔

(90) عام لوگوں کے دلائل اور رنجشوں کو طاقت کے ذریعے دبانے اور ان کو دلائل سے حل نہ کرنا، کلیسیا اور پوپ کو ان کے دشمنوں کے طعنوں سے بے نقاب کرنا اور مسیحیوں کو ناخوش کرنا ہے۔

91) اگر معافی کی منادی پوپ کی روح اور دماغ کے مطابق کی جاتی تو تمام شکوک با آسانی دور ہو جاتے بلکہ ایسا کبھی ہوا ہی نہیں ہوتا۔

92) اُن نبیوں سے دور رہو جو مسیح کے لوگوں سے کہتے ہیں ”سلامتی، سلامتی“ مگر کوئی سلامتی نہیں!

93) لیکن مبارک ہیں وہ نبی جو مسیح کی جماعت کو کہتے ہیں صلیب، صلیب اور کوئی صلیب نہیں۔

94) مسیحیوں کو نصیحت کرنی چاہیے کہ وہ مسیح اپنے سر کی پیروی کرتے ہوئے صلیب، موت اور جہنم کے دکھ برداشت کریں۔

95) اور اس طرح جھوٹی حفاظت کی بجائے بہت ساری مصیبتوں کے ساتھ جنت میں داخل ہونا بہتر ہے (اعمال 14 باب 22 آیت)۔

ختم شد